© rasailojaraid.com

زیر تبصرہ کتاب قادیانیت کے بارے میں علامہ اقبال کی تصریحات کا مرقع ہے۔ اسے صاحبِ ذوق مؤلف نے بڑے قرینے اور سلیقے کے ساتھ جمع کیا ہے اور ضروری مقامات پہ نہایت قابلِ قدر اضافے بھی شامل کر دیے ہیں۔ اس تالیف میں چند چیزیں بڑی معلومات افزا ہیں۔ مثلاً انگریز حکام کے نام مرزا صاحب کے خطوط کے عکس جن میں انہیں اپنی اور اپنے خاندان کی وفاداری کا یقین دلایا گیا ہے۔ ان خطوط کے مطالعہ سے اس افسوسناک ذہنیت کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے جس کے تحت مرزا صاحب نے انگریز کی غلامی اختیار کی۔ فاضل مرتب نے مرزائیت کے متعلق علامہ اقبالؒ کی ابتدائی زندگی کی چند آرا کا بھی ذکر کیا ہے اور پھر اُن کی اصل حقیقت بھی شرح وبسط سے بیان کر دی ہے تاکہ قادیانیوں کو علامہ اقبال کی طرف کوئی غلط بات منسوب کرنے کا موقع حاصل نہ ہو سکے۔

ہم اسی ضمن میں فاضل مصنف سے یہ گذارش کریں گے کہ تبصرہ نگار کو نہایت ہی قابلِ وثوق ذریعے سے یہ معلوم ہوا ہے کہ علامہ صاحب کا اصل انگریزی خطبہ جو اردو میں "ملت بیضا پر ایک عمرانی نظر" کے نام سے شائع ہوا ہے اور جس میں مرزائیت کے بارے میں چند تعریفی کلمات موجود ہیں وہ ان کے خاندان کے کسی فرد کے پاس موجود ہے اور اس میں خود علامہ صاحب نے اپنے ان کلمات پر حاشیے لکھے ہیں اگر وہ خطبہ فراہم ہو سکے تو اُسے مع علامہ صاحب کی اپنی توضیحات کے اس کتاب کے دوسرے ایڈیشن میں شامل کر دیا جائے۔ اس سے کتاب کی افادیت میں بہت زیادہ اضافہ ہوگا۔

انسان کامل

تالیف : جناب خالد علوی صاحب

شائع کردہ : یونیورسٹی بک ایجنسی - ۱۹۴ - انارکلی لاہور

قیمت : -/۳۶ روپے صفحات : ۶۷۶

حضور سرورِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی ایک تابدار ہیرے کی مانند ہے جو اپنے لاتعداد پہلو رکھتی ہے اور اُن میں سے ہر پہلو اتنا پرکشش اور جاذبِ نظر ہے کہ انسان کی توجہ کسی دوسری طرف مبذول ہو ہی نہیں سکتی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پہ بے شمار کتابیں لکھی گئی ہیں مگر ان میں سے کسی ایک کتاب کو بھی جامع نہیں کہا جاسکتا اور حقیقت میں اس موضوع پہ کوئی جامع تصنیف تیار بھی نہیں کی جا سکتی۔ سیرت کا ہر جوہری جواہرات کی وسیع وعمیق کان میں سے اپنی ہمت اور ذوق کے مطابق ایک آدھ گوہر تلاش کرنے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کو ہی بڑی کامرانی تصور کرتا ہے۔ اس لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت پر مسلسل کتابیں لکھی جاتی رہی ہیں اور قیامت تک یہ سلسلہ خدا کے فضل سے جاری رہے گا لیکن ہر لکھنے والا اپنی تصنیف مکمل کر کے اپنے اندر یہی احساس پاتا ہے۔

معلوم شد کہ ہیچ معلوم نیست

"انسان کامل" کے مصنف اس ملک میں کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ اس سے پہلے بھی چند قابل قدر کتب لکھ کر علمی حلقوں سے خراجِ تحسین حاصل کر چکے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب نوجوان مصنف کی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ گہری محبت و عقیدت کے اظہار کے علاوہ ان کے مطالعہ کی وسعت، مواد کی تلاش میں اُن کی عرق ریزی اور اُن کے ذوقِ تدوین کو بطریقِ احسن ظاہر کرتی ہے۔ انہوں نے اس امر کی کوشش کی ہے کہ حضورؐ کی حیاتِ طیبہ کے سارے معروف گوشے سامنے آجائیں۔ اس تصنیف میں ایک انسان ایک ہی وقت میں حضورؐ کو اپنی مختلف حیثیتوں میں بڑی آسانی کے سامنے دیکھ سکتا ہے۔ یوں تو اس کتاب کا ہر باب قابلِ ستائش ہے لیکن خاص طور پر مندرجہ ذیل عنوانات کے تحت جو کچھ لکھا گیا، اس میں بہت سی نئی معلومات بھی فراہم کی گئی ہیں۔ حضورؐ بحیثیت ذی وفا شہری، بحیثیت افصح العرب خطیب، بحیثیت معلّم انسانیت، بحیثیت کامیاب ترین داعی انقلاب، بحیثیت سپہ سالارِ اعظم، بحیثیت عظیم مدبر و منتظم، بحیثیت بے نظیر مقنّن و منصف۔

ہم اس کتاب کے مطالعہ کی پر زور سفارش کرتے ہیں۔ کتاب میں کہیں کہیں کتابت و طباعت کی غلطیاں بھی نظر سے گزری ہیں۔ ہمیں اُمید ہے کہ آئندہ ایڈیشن میں انہیں درست کر دیا جائے گا۔ معیار طباعت عمدہ ہے۔ البتہ قیمت کچھ زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

کاروانِ حیات | تالیف: نواب مشتاق احمد خان

قیمت: قسم اوّل -/۲۴ روپے ۔ قسم دوم -/۲۰ روپے

صفحات: ۳۸۰

زیر تبصرہ کتاب ایک ایسے زیرک اور صاحبِ علم شخص کی زندگی کے تجربات، مشاہدات اور تاثرات کی دلچسپ داستان ہے جس نے خلوص، شرافت اور دیانت کا زادِ سفر لے کر اپنی حیات (باقی دیکھیے صفحہ ۴۱)

© rasailojaraid.com